مدیر کے نام

عبدالمتین منیری، دبئی

ڈاکٹر ممتاز احمد کا مضمون: "اسلامی تحریکیں اور حزب اختلاف کا کردار" (جون ۹۷ء) بہت ہی پیارا تھا۔ اسلامی تحریکوں کے انداز فکر اور طریق کار پر باریک بینی سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ گذشتہ عشرے میں ایک نئے عنصر کا اضافہ ہوا ہے۔ یہ وہابی تحریک کے ابتدائی قائدین سلیمان بن عبدالوہاب، حسن بن محمد عبدالوہاب وغیرہ سے بہت متاثر ہے۔ شیخ عبداللہ بن ابراہیم کے فتاویٰ اور علماے نجد کے رسائل الدررالسنیہ انھیں بنیادی غذا فراہم کرتے ہیں۔ بنیادی طور پر سلفی تحریک ہے، لیکن شاہ پرست نہیں۔ الجزائر کی ایف آئی ایس اور کویت کے سلفی اس سے متاثر ہیں۔ صومالیہ میں اس کی جڑیں مضبوط ہو گئی ہیں۔ ابھی اردو داں طبقہ ان سے زیادہ واقف نہیں ہے۔ ڈاکٹر ممتاز نے الجزائر میں محفوظ نحناح کی جماعت کا تذکرہ نہیں کیا۔ الجزائر میں ایف آئی ایس کا غلبہ ہے لیکن نحناح کی جماعت معتدل سمجھی جاتی ہے۔ اخوان المسلمین اس جماعت کو اپنا ترجمان سمجھتی ہے۔ اس کا حکمرانوں سے سمجھوتہ ہوا ہے اور اس نے انتخابات میں حصہ لیا ہے۔ اس کا ذکر آنا ضروری تھا۔

افتخار عارف، صدر نشین مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

ماہنامہ ترجمان القرآن سے حسب توفیق استفادہ کرتا رہتا ہوں۔ خداوند کریم توفیقات ارزانی کرے۔ مولانا گوہر رحمٰن کا خط (جولائی ۹۷ء) بلامتن ترجمہ قرآن کی اشاعت کے سلسلے میں دیکھ رہا تھا کہ مجھے ایک واقعہ یاد آیا۔ یہ ۱۹۷۰ء کی دہائی کے اوائل کا زمانہ تھا۔ ای ایم آئی ریکارڈنگ کمپنی کے منتظم اعلیٰ، پطرس بخاری مرحوم کے فرزند ارجمند جناب منصور بخاری صاحب نے مجھ سے اس خواہش کا اظہار کیا کہ میں اپنی آواز میں حضرت سید ابوالاعلیٰ مودودی کا اردو ترجمہ ریکارڈ کرا دوں اور یہ کیسٹس کی شکل میں عوام کے استفادے کے لیے فراہم کیا جا سکے تو یہ ایک بڑی خدمت ہوگی۔ میں نے ان سے اتفاق کیا اور شکریہ ادا کیا کہ اس سعادت کے لیے انھوں نے مجھے منتخب فرمایا۔ اب اس کو خود غرضی کہیے کہ میرے ذہن میں بعض اچھی آوازیں اور بھی آئیں جو مجھ سے بہتر یہ کام سرانجام دے سکتی تھیں مگر میں نے ایک نوع کی خود غرضی کا مظاہرہ کیا اور ان کی تجویز پر فوری رضامندی کا اظہار کر دیا۔ میں نے اپنے دو کرم فرماؤں، استاذ مکرم سید سلیم احمد مرحوم اور مشفق و مکرم، صلاح الدین شہید کے توسط سے اپنی یہ درخواست حضرت مولانا تک پہنچائی۔ انھوں نے اس سے اتفاق کیا کہ انھیں قرآن مجید کے کیسٹوں پر منتقل کرنے سے کوئی اختلاف نہیں ہے مگر صرف ترجمہ مناسب نہیں ہے، متن کو ضرور شامل کیا جانا چاہیے۔ ای ایم آئی

نے اس خیال سے کہ اس کا حجم بڑھ جائے گا اور نتیجتاً قیمت بھی بڑھ جائے گی' اس منصوبے کو آگے نہیں بڑھایا۔ جہاں تک میرا حافظہ ساتھ دیتا ہے' مولانا مرحوم و مغفور کی طرف سے قرآن مجید کے ترجمے کی متن سے علیحدہ اشاعت کے بارے میں جو رائے آئی تھی وہ یہ تھی کہ "متن سے جدا تراجم کی روایت متن سے دوری کی بنیاد بن سکتی ہے"۔ قرآن مجید سے پہلے کے صحائف کی تاریخ پر نظر ڈالنے سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے۔ بعد میں مختلف مرحلوں پر قرآن حکیم کے کیسٹس مختلف قاریوں کی آوازوں میں شائع ہوئے اور مقبول بھی ہوئے مگر متن سے علیحدہ ترجمہ میرے خیال میں نشر نہیں کیا گیا۔ یہ بات کیونکہ فوری طور پر میرے ذہن میں آئی تھی' سو میں نے چاہا کہ آپ تک پہنچائی جائے۔ صاحبان علم' علماے کرام اور فقہاے محترم ظاہر ہے بہتر سمجھتے ہیں اور وہ ان امور پر اظہار خیال فرمانے کا استحقاق رکھتے ہیں۔ میں نے یہ واقعہ بر سبیل روایت نقل کیا ہے۔

خالد مسعود' فیصل آباد

رسالہ خریدنے کی وجہ اس کی ظاہری چمک دمک' عمدہ ٹائٹل' عمدہ کتابت اور ایسا انداز تحریر تھا کہ میں نے فوراً ہی اپنے عزیز کے ہاتھ پر چندہ رکھ دیا۔ اب میں سوچ رہا تھا کہ جیسے رسالے کے چہرے پر نئے دیکھنے والے کے لیے ایک دلکش مسکان ہے' خوش آمدید لکھا ہوا ہے' آنکھوں میں بلاوے کی التجا ہے اسی طرح اس جماعت کے داخلہ گیٹ پر کوئی معصوم صورت' دل نواز مسکراہٹ والا' دل لبھانے والا' آنکھوں میں مقناطیسی کشش والا محبوب صورت بزرگ بیٹھا ہو جسے دیکھ کر مجھ جیسا بے ہمت' بے عمل مگر اچھا بننے کا تھوڑا طلب گار' اپنی کم علمی پر شرمندہ مگر مزید علم کا خواہش مند' مخصوص مولوی سے ڈرا سہا ہوا' خواہش کرے کہ اندر جھانک کر دیکھوں کہ اندر کیا ہے۔ اس دفعہ آپ کے بلکہ میرے بھی (چندہ دیا ہے' کوئی مذاق تو نہیں ہے!) ترجمان القرآن میں "پھر کیوں تم شکرگزار نہیں ہوتے" پڑھا۔ ایک ایک لفظ دل میں اترتا چلا جاتا ہے۔ اس پر مولاناؒ کی تفصیل' رونگٹے کھڑے کر دیتی ہے۔ انسان اپنی حقیقت جان لے تو شاید یہ اپنی میں سے شرمندہ ہو۔

شاہد اسلام' فورٹ عباس

تین سال سے ترجمان القرآن باقاعدگی سے پڑھ رہا ہوں۔ علمی اور معیاری رسالہ ہے۔ تربیت' حالات سے ہم آہنگ' اخبار امت سے مزین گویا کہ ہمہ گیریت سے لیس مجلہ ہے۔ سستی و کاہلی' بہترین مضمون تھا۔ آپ کی اور خرم مرادؒ کی مساعی نے خوب رنگ دکھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی اس کا اجر آپ کو دے سکتا ہے۔

محمد عاکف' لاہور

آپ انگریزی میں رسالہ نکالیں تو شوق سے جتنے انگریزی الفاظ چاہے' لکھیں۔ لیکن اردو سالے میں: derivatives, spread, methodologies, pattern? کیا ان کے متبادل نہیں؟ اس طرح اتھارٹی' وژن' اردو داں کیسے سمجھے؟